

کیونکہ یہ صرف قومی اور انسانی فریضہ نہیں بلکہ دینی داعیہ بھی ہے۔

مختلف تائیدین اور دینی بزرگوں نے اس حادثہ پر سخت صدمے اور رنج کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان مصیبت کے ماروں کی دل کھول کر مدد کی جائے اور ساتھ ساتھ توبہ بھی کی جائے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس آزمائش میں نڈا لے۔ یہاں توبہ افراد کی طرف سے کافی نہیں ہے بلکہ پوری قوم خدا کے حضور جھک کر اس سے معافی مانگے اور عہد کرے کہ الہی ہم تیرے فرمانبردار بن کر رہیں گے۔

دنیا کے اس زلزلہ سے ہمارے ایران خطا ہو گئے ہیں اور اس پر ہمیں جتنی بھاگ دوڑ کرنا پڑی ہے یا احتیاطی تدابیر اختیار کرنا پڑی ہیں ہم سب کو معلوم ہیں، لیکن اس کے علاوہ ایک اور عظیم زلزلہ بھی درپیش ہے جسے ابھی تک ہماری آنکھوں سے غشی رکھا گیا ہے، جو اس سے کہیں ہمہ گیر، خوفناک اور تباہ کن ہوگا، اس کے لیے بھی کچھ فکر کر لیجیے، یہاں کے زلزلے تو بے خبری میں آتے ہیں لیکن خدا نے ہمیں اس سے مددوں پہلے خبردار کر دیا ہے کہ اس گھڑی سے خبردار رہو۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا ذِكْرَاتِكُمْ لَنْزَلَةِ السَّاعَةِ فِيهِمْ عَظِيمٌ يَوْمَ تَرَوُنَّهَا تُنَادُونَ
كُلُّ مَرَضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَكُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلُهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَرَىٰ وَمَا هُمْ
بِسُكَرَىٰ وَلَسَكُنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدًا رَّبَّنَا - العج (ع)

لوگو! اپنے رب کے عذاب سے ڈرو، قیامت کا زلزلہ ایک بڑی مصیبت ہوگی، جس دن وہ تمہارے سامنے آجود ہوگی ہر دودھ پلانے والے (ارے ڈر کے) اپنے دودھ پیتے بچے کو بھول جائے گی۔ اور جتنی حمل والیاں ہیں سب کے حمل گر پڑیں گے (مارے بدحواسی کے) لوگ متوالے ہو رہے ہوں گے مالا مکروہ متوالے نہیں بلکہ خدا کا عذاب بڑا سخت ہے (جس کے ڈر سے لوگ بدحواس ہو رہے ہوں گے) کیا آپ کو یہ عظیم زلزلہ بھی یاد ہے؟

قرآن کریم کا وزنی نسخہ

ایک ایرانی خطاط چار سال سے قرآن کریم کے ایک نسخہ کی کتابت میں مصروف ہے جو دنیا کا سب سے بڑا اور وزنی نسخہ ہوگا۔ موثر عالم اسلامی کے ہفتہ وار رسالے ”دی مسلم ورلڈ“ نے اپنے تازے شمارے میں خبر دی ہے کہ ایک ایرانی خطاط محمد طالعی اور ان کے چھ خوشنویس بچے قرآن کریم کے اس نسخہ کی کتابت کر رہے ہیں۔ اس نسخے کی تکمیل پر مزید بارہ سال لگیں گے۔ کیونکہ ابھی تک صرف ڈیڑھ سو آیتوں کی کتابت ہوئی ہے اور چھ سو صفحات تیار ہوئے ہیں اس نسخے کے صفحات کی لمبائی ساڑھ

چھٹ اور چوڑائی چار فٹ ہے۔ جب نسخہ مکمل ہو جائے گا تو اس کا وزن سات ہزار دو سو ساٹھ پونڈ ہوگا۔ پورے کام پر ڈیڑھ لاکھ ڈالر لگتے آئے گی۔ اس خطاط نے نسخے کے ہر صفحے پر نقش و نگار بنانے کے لیے تین سو رنگ استعمال کیے ہیں۔ (روزنامہ امروز، ۱۰ جنوری ۱۹۶۵ء)

صداق اللہ ورسولہ وانشهد ان لا اله الا الله وحده لا شریک له وانشهد ان محمداً عبداً ورسولہ۔ رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے صدیوں پہلے پیشین گوئی فرمائی تھی کہ ایک وقت آئے گا کہ۔

اسلام کا صرف نام رہ جائے گا اور قرآن کے صرف حروف اور نقش و نگار، مساجد بنی ٹھنیں اور آبادگر روح سے خالی اور ویران ہوں گی۔

یوشک ان یاتی علی الناس زمان لا یتقی من الاسلام الا اسمہ ولا یتقی من القرآن الا رسمہ صاحبہم عامۃ وہی خراب من الہدی الحدیث رمشکوۃ بحوالہ شعب الایمان

ہو سکتا ہے کہ انڈیا کے جذبے اور محنت کا اجرا سے عطا فرمائے۔ لیکن جہاں تک روح قرآن کا تعلق ہے، اس کے تحفظ کا کسی کو کچھ خیال نہیں۔ بلکہ قرآنی نظام زندگی کا تصور آتے ہی ان کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جیسے موت سامنے آکھڑی ہو، یہ قوم بوں سے لڑ جاتی ہے، آگ سے کھیل سکتی ہے، پہاڑوں سے ٹکرا سکتی ہے، سیلابوں کے رخ مڑ سکتی ہے اور دنیا جہان کی دشمنی کا خطرہ مول لے سکتی ہے، اگر ان کے لیے کوئی چیز ان کے بس سے باہر ہے یا ذوق اور ہمتوں کے لیے جوشے ناقابل برداشت ہے تو وہ روح قرآن جسی جان آفرین حقیقت ہے۔ جو قوم بڑے حوصلے سے سولہ سال قرآن حکیم کے نقش و نگار اور عجائبات کتابت کے لیے صرف کر سکتی ہے، اسی کے لیے یہ مشکہاں گل ہے کہ وہ قوم اور ملک پورا ایک دن قرآن کو دے سکیں، اس کے پاک سایہ کے نیچے گزار سکیں اور رحتوں کا جو فیضان قرآن کی وساطت سے ان کو حاصل ہو سکتا ہے، اس کے لیے وہ دو گھڑی انتظار کر سکیں یا اس کو حاصل کر کے وہ خوش ہو سکیں۔

اصل بات یہ ہے کہ: مسلمان اب سستی بخشش کی تلاش میں ہیں، کہ قرآن کی آواز کی تو پر وہ نہ کی جائے لیکن اس کے لفظوں اور حروف کی خدمت کو کے آخرت بنانی جائے اور زندگی میں ہی دنیا سے خراج تحسین وصول کر لیا جائے۔

ہم نے دیکھا ہے کہ، کتابت قرآن کے سلسلے میں بڑی غفٹیں ہو رہی ہیں۔ تاج کپنی، اصح المطابع